Submission of E-contents

1. Name: DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: Urdu/S. Sinha college Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : PG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : M.A II Sem, Paper 07.
7. Title/Heading of e-content : HAZRAT MOULANA ABUL AALA MAUDUDI
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com 11-09-2020

حضرت مولانا ابوالاعلیٰ مودودیؒ

M.A. II Sem, Paper. 07

حضرت مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ مشہور عالم دین، مفسر قرآن اور جماعت اسلامی کے بانی تھے۔ بیسویں صدی کے مؤثر ترین اسلامی مفکرین میں ایک تھے۔ آپ 1321 ہجری بہ مطابق ۱۹۰۳ء میں اورنگ آباد دکن میں پیدا ہوئے۔ آپ کا گھرانہ ایک مکمل مذہبی گھرانہ تھا۔ انہوں نے ابتدائی دور کے پورے ۱۱ سال والد کی نگرانی میں گھر پر تعلیم حاصل کی اس کے بعد مدرسہ فرقانیہ اورنگ آباد (مہاراشٹر) کی آٹھویں کلاس میں ان کا داخلہ ہوا۔ ۱۹۱۴ء میں انہوں نے مولوی کا امتحان دیا اور کامیاب ہوئے۔ اس وقت ان کے والدین اورنگ آباد سے حیدرآباد منتقل ہوگئے جہاں ان کو عالم کی جماعت میں داخل کرایا گیا لیکن والد کے انتقال کے باعث دارالعلوم میں صرف چھ ماہ ہی تعلیم حاصل کرسکے۔

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی بچپن سے ذہین تھے اور ان کے اندر لکھنے کی خداداد صلاحیت موجود تھی اس لئے انہوں نے قلم کے ذریعہ اپنے خیالات کو لوگوں تک پہنچانے اور اس کو ذریعۂ معاش بنانے کا ارادہ کرلیا۔ چنانچہ ایک صحافی کی حیثیت سے انہوں نے اپنی عملی زندگی کا آغاز کیا اور متعدد اخبار میں مدیر کی حیثیت سے کام کیا جن میں اخبار "مدینہ"، اخبار "تاج" اور جمعیت علمائے ہند کا روزنامہ "الجمعیت" خصوصی طور پر قابل ذکر ہیں۔

ہندوستان کی آزادی کے لئے کوششیں جاری تھیں۔ انہی دنوں مولانا محمد علی جوہر نے جامع مسجد دہلی میں تقریر کی جس میں بڑی

درد مندی کے ساتھ انہوں نے اس ضرورت کا اظہار کیا کہ کاش کوئی شخص اسلام کے مسئلہ جہاد کی پوری وضاحت کرے تاکہ اسلام کے خلاف آج جو غلط فہمیاں پھیلائی جا رہی ہیں وہ ختم ہو جائیں۔ حضرت مولانا مودودی نے اسی وقت الجہاد فی الاسلام نام سے ایک کتاب لکھی۔ اس وقت ان کی عمر صرف ۲۴ برس تھی۔ اس کتاب کے بارے میں علامہ اقبال نے فرمایا تھا کہ اسلام کے نظریۂ جہاد اور اس کے قانون صلح و جنگ پر یہ ایک بہترین تصنیف ہے اور میں ہر ذی علم آدمی کو مشورہ دیتا ہوں کہ وہ اس کا مطالعہ کرے۔

"الجمعیت" کی ادارت اور اخبار نویسی چھوڑ کر مولانا دکن چلے گئے۔ جہاں اپنے قیام کے زمانے میں انہوں نے مختلف کتابیں لکھیں اور 1932ء میں حیدرآباد سے رسالہ "ترجمان القرآن" جاری کیا۔ 1935ء میں آپ نے "پردہ" کے نام سے اسلامی پردے کی حمایت میں ایک کتاب تحریر کی جس کا مقصد یورپ سے مرعوب ہو کر اسلامی پردے پر کیے جانے والے اعتراضات کا جواب دینا تھا۔ اس کے علاوہ "تنقیحات" اور "تفہیمات" کے مضامین لکھے جن کے ذریعہ انہوں نے تعلیم یافتہ مسلمانوں میں سے فرنگی تہذیب کی مرعوبیت ختم کرنے کی کوشش کی۔

جاری

DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
Associate Professor
Deptt of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad

Course: M.A. II Sem, Paper 07

Title/Heading of E-content: HAZRAT MOULANA ABUL AALA MAUDUDI

Whats App No. 9431632576